



## سوال

(86) کیا سجدہ تلاوت کے لیے طہارت شرط ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سجدہ تلاوت کے لیے طہارت شرط ہے؟ اور نماز کی حالت میں ہو یا نماز سے باہر کیا سجدہ میں جاتے وقت اور اٹھتے وقت اللہ اکبر کہنا مشروع ہے؟ اور اس سجدہ میں کیا پڑھا جائے گا؟ نیز وہ دعا جو اس سلسلہ میں وارد ہے کیا صحیح ہے؟ اور اگر یہ سجدہ نماز سے باہر ہو تو کیا سجدہ سے اٹھنے کے بعد سلام پھیرنا مشروع ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق سجدہ تلاوت کے لیے طہارت شرط نہیں اور نہ اس میں سلام پھیرنا ہے اور نہ ہی سجدہ سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا ہے البتہ سجدہ جاتے وقت تکبیر کہنا مشروع ہے جیسا کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے ثابت ہے۔

لیکن اگر سجدہ تلاوت نماز میں ہو تو سجدہ جاتے وقت اور سجدہ سے اٹھتے وقت اللہ اکبر کہنا واجب ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جب جھکتے اور اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے تھے اور آپ کا ارشاد ہے:

”تم نماز اسی طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔“ (صحیح بخاری)

سجدہ تلاوت میں وہی دعائیں پڑھی جائیں گی جو نماز کے سجدوں کے لیے مشروع ہیں۔ کیونکہ اس سلسلہ میں وارد حدیثیں عام ہیں انہیں دعاؤں میں سے ایک دعایہ بھی ہے:

”اللّٰهُمَّ لَكَ سَجْدَةٌ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَكَتَبْتُ، سَجْدَةً وَبِحَبْلِ لَدِّي خَلَقْتَهُ، وَصَوْرَةَ فَاحْشَنَ صُورَتَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ“

”الہی تیرے ہی لیے میں نے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیری ہی میں نے تابعداری کی میرے چہرے نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اسے اچھی صورت عطا کی اور اپنی طاقت و قدرت سے اس میں کام اور آنکھیں بنائیں اللہ کی ذات بابرکت ہے جو بہترین تخلیق کرنے والا ہے۔“

صحیح مسلم میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا نماز کے سجدہ میں پڑھتے تھے اور ابھی یہ بات گزر چکی ہے کہ سجدہ تلاوت میں وہی دعائیں مشروع ہیں جو نماز کے سجدے میں مشروع ہیں۔



نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ سجدہ تلاوت میں دعا پڑھتے تھے :

"اللهم اكتب لي بها عندك أجراً، وضح عني بها وزراً، واجعلها لي عندك ذخراً، وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك داود عليه السلام"

"الہی تو اس سجدہ کے بدلے میرے نامہ اعمال میں نیکی لکھ دے میرے گناہ کو مٹا دے اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ کر دے۔ اور تو مجھ سے اسے اسی طرح قبول کر لے جس طرح تو نے اپنے بندہ داؤد علیہ السلام سے قبول کیا ہے۔"

سجدہ تلاوت میں نماز کے سجدوں کی طرح "سبحان ربی الاعلیٰ" کہنا واجب اور اس کے علاوہ دوسری دعاؤں کا پڑھنا مستحب ہے۔ سجدہ تلاوت نماز میں ہو یا نماز سے باہر سنت ہے واجب نہیں جیسا کہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 146

محدث فتویٰ